



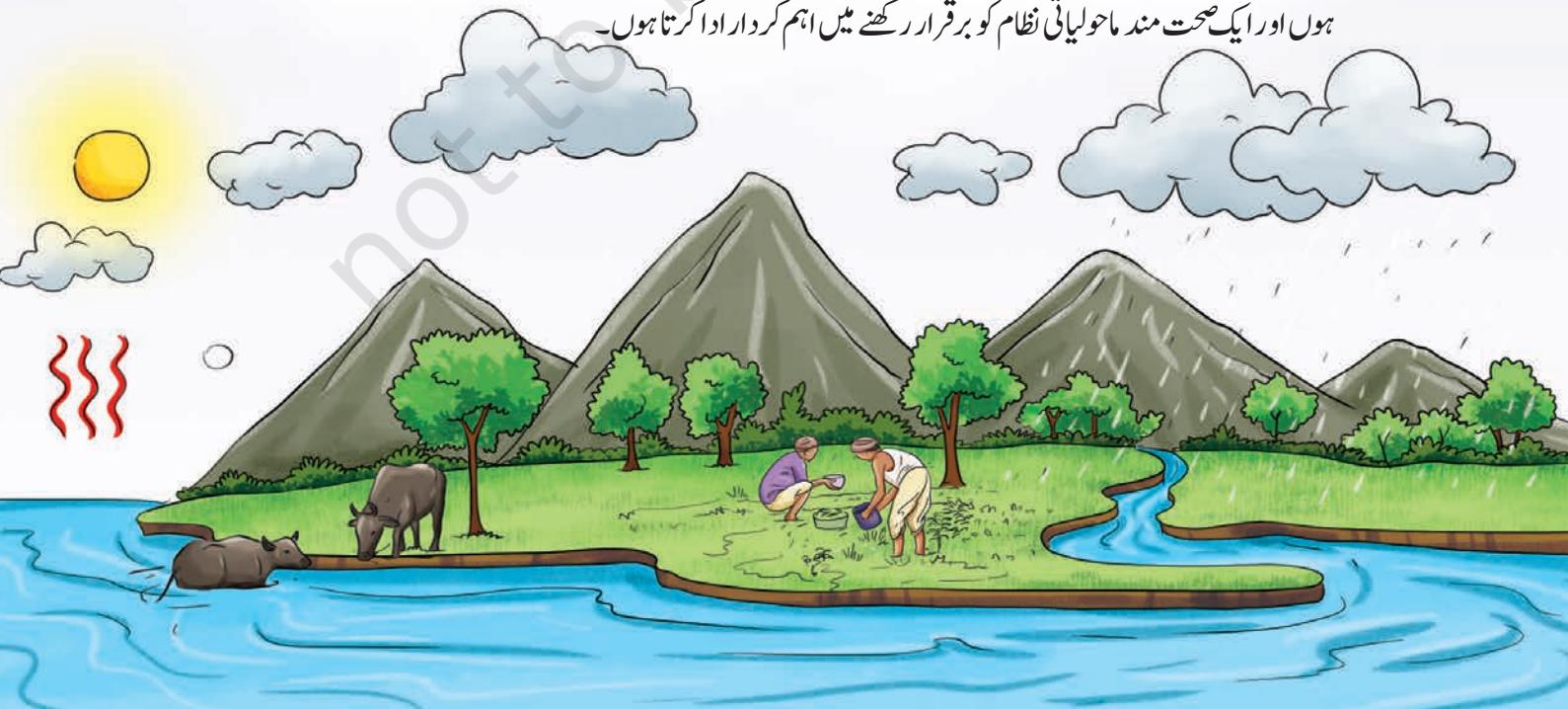
4771CH04

4

پانی



میرا نام پانی ہے، میں قدرت کا ایک انمول تحفہ ہوں۔ ہوا کے بعد میں ہی وہ شے ہوں جو ہر جاندار کے لیے نہایت ضروری ہے۔ غذا کے بغیر تو مہینوں زندہ رہا جا سکتا ہے مگر میرے بغیر زیادہ دن زندہ رہنا تقریباً ناممکن ہے۔ میں زمین کے تین چوتھائی حصوں پر پھیلا ہوا ہوں اور دنیا میں کئی شکلوں میں پایا جاتا ہوں۔ کبھی برف کی حالت میں ٹھوس تو کبھی شبنم کی شکل میں موتی کے داؤں کی طرح بکھرا ہوتا ہوں۔ کبھی ندیوں، نالوں اور دریاؤں کی صورت میں بہتا ہوں۔ یہی نہیں، میں بھاپ کی صورت میں بھی آپ کو نظر آتا ہوں۔ میری اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ میرے بغیر زندگی کا تصور محال ہے۔ میں انسانوں، جانوروں اور پودوں کے لیے نہایت ضروری ہوں۔ انج کی پیداوار میں مدد کرتا ہوں، فصلوں کو سیراب کرتا ہوں اور ایک صحیح مند محولیاتی نظام کو برقرار رکھنے میں اہم کردار ادا کرتا ہوں۔



میرے بغیر زمین کا کوئی وجود نہیں۔ بارش کی صورت میں آتا ہوں، سمندروں میں موجود ہوں اور زیر زمین پایا جاتا ہوں۔

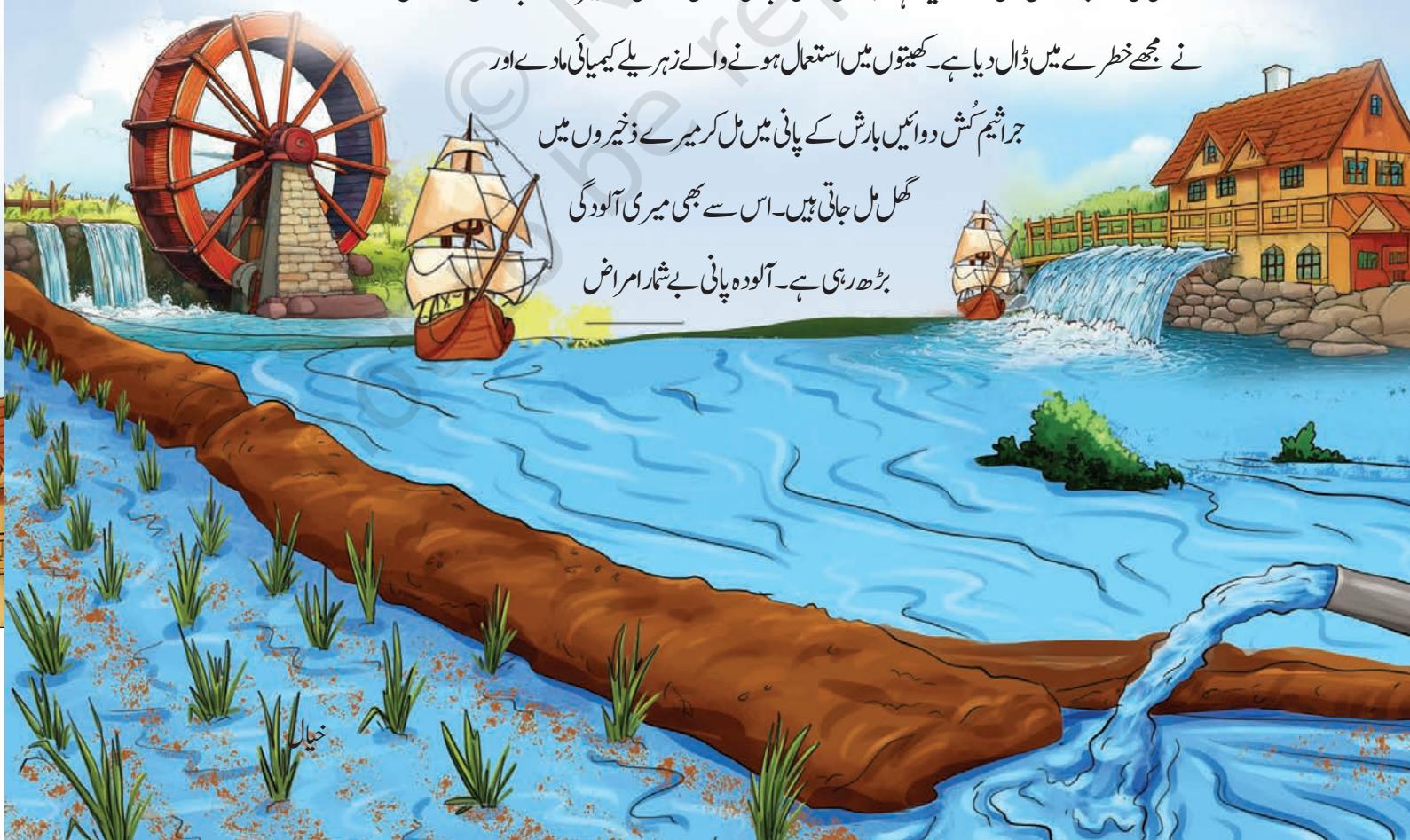
میرا استعمال روزمرہ کے معمولات کے علاوہ کھیتی باڑی، بجلی پیدا کرنے، جہاز رانی اور کشتی چلانے کے ساتھ ساتھ چھوٹے بڑے کارخانوں میں مختلف مقاصد کے لیے ہوتا ہے۔ انسانوں اور جانوروں کے علاوہ پیڑ پودوں کی زندگی کے لیے میرا وجود لازمی ہے۔ علاوہ ازیز کی جگہ کی آب و ہوا اور موسم کی تبدیلی میں بھی میرا دخل ہے۔ انسانی جسم میں میری اہمیت وہی ہے جو کسی گاڑی یا کار میں پڑوں یا ڈیزل کی ہوتی ہے جس طرح پڑوں یا ڈیزل کے بغیر گاڑی کا چلنانا ممکن ہے۔ ٹھیک اسی طرح میرے بغیر بھی انسانی زندگی کی گاڑی آگے نہیں بڑھ سکتی۔ انسانی جسم کا 75 فیصد حصہ مجھ پر مشتمل ہے۔

انسانی آبادی میں ہونے والے بے تحاشہ اضافے، صنعتی ترقی، کاشتکاری کا پھیلاؤ اور زندگی گزارنے کے معیار میں ہونے والی تبدیلی نے میرے استعمال کی ضرورت کو بڑھا دیا ہے۔ انسان کی فطرت ہے کہ وہ کسی چیز کو اسی وقت اہمیت دیتا ہے جب اس کی کمی یا قلت واقع ہوتی ہے۔ آج جن علاقوں میں زیر زمین پانی کے خواز مناسب مقدار میں موجود ہیں وہاں میری اتنی اہمیت نہیں مگر جن جگہوں پر دریا، تالاب اور کنوں وغیرہ سوکھ رہے ہیں، وہاں میری اہمیت کا احساس حد سے سوا ہو رہا ہے۔

دنیا والوں کو سائنس کی ترقی نے جہاں ایک طرف بے شمار آرام و آسائش کے سامان مہیا کیے ہیں وہیں دوسری طرف ماحولیاتی آلودگی کی مصیبتوں میں بھی گرفقاہ کیا ہے۔ بڑھتی ہوئی آبادی، صنعتی آلودگی اور میرے بے دریغ استعمال

نے مجھے خطرے میں ڈال دیا ہے۔ کھیتوں میں استعمال ہونے والے زہر میلے کیمیائی مادے اور جراشیم کُش دوائیں بارش کے پانی میں مل کر میرے ذخیروں میں

گھل مل جاتی ہیں۔ اس سے بھی میری آلودگی بڑھ رہی ہے۔ آلودہ پانی بے شمار امراض

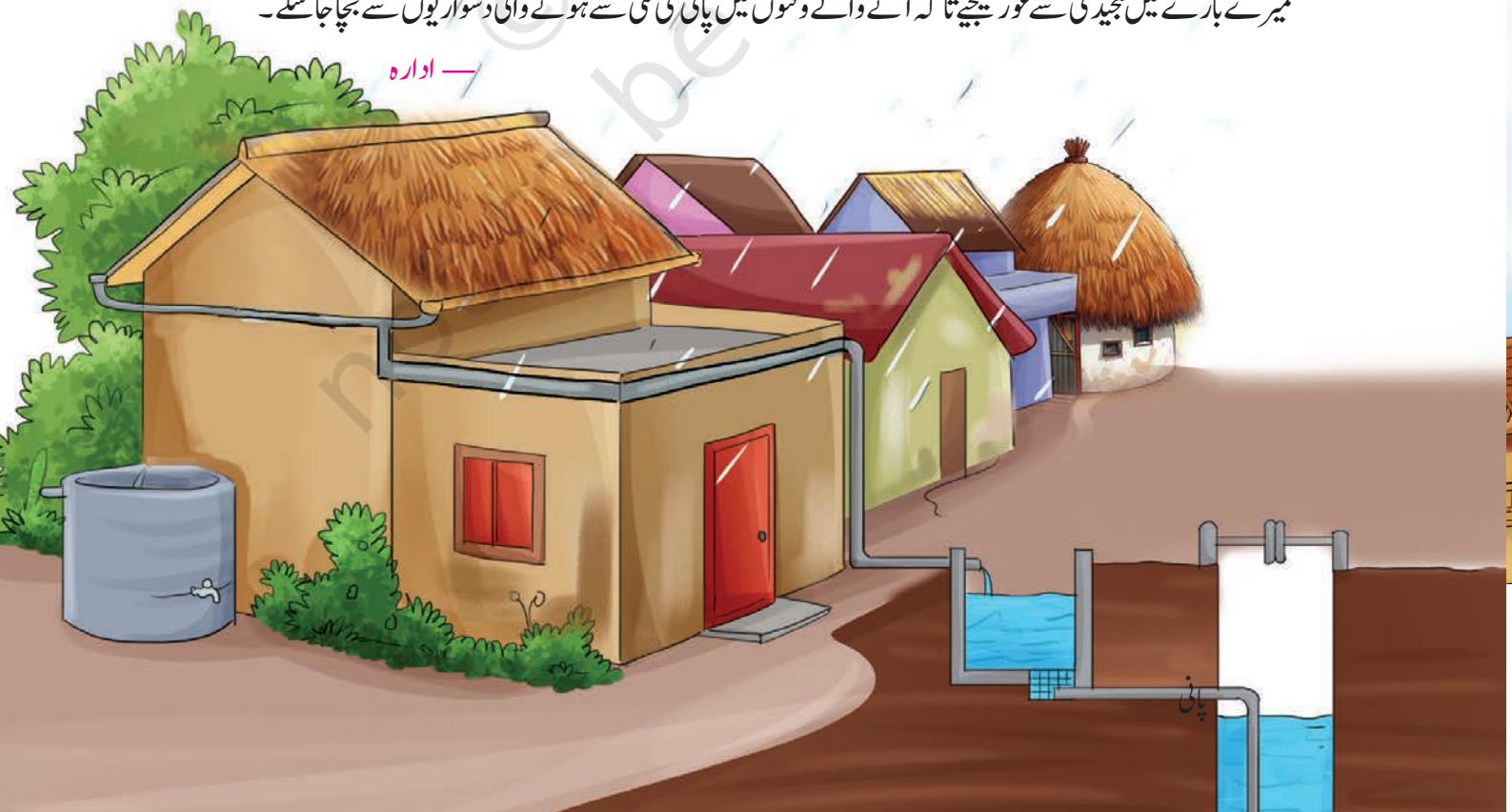


کی جڑ ہے۔ لوگوں کو پینے کے لیے صاف پانی نہیں ملتا، اسی لیے بیماریاں مثلاً ٹالی فائنڈ، ڈائریا، ہیپیٹا میٹس، گیسٹر وائیٹا میٹس سمیت پیٹ اور گلے کی بہت سی بیماریوں میں اضافہ ہو رہا ہے۔ گویا کہ جانے انجانے میں انسان آلو دگی کے اسباب میں اضافہ کر رہا ہے۔ جو نہ صرف خود اس کے لیے بلکہ پیٹ پودوں اور تمام جانوروں کی صحت پر برا اثر ڈال رہا ہے۔ لہذا میں جو قدرت کا ایک انمول تحفہ ہوں میری انفرادی اور اجتماعی طریقے سے حفاظت نہایت ضروری ہے۔

ضرورت اس بات کی بھی ہے کہ ایسی تدابیر اختیار کی جائیں جن کی مدد سے میں بے کار اور بر باد ہونے سے بچ سکوں۔ مثلاً بارش کے پانی کو سڑکوں اور ندی، نالوں میں بہہ کر صائع ہونے کے بجائے کہیں جمع کرنے کا نظام قائم کیا جائے جس میں رین واٹ ہارویسٹنگ (Rainwater harvesting) بھی شامل ہے۔ اس مقصد کے لیے خاص طور پر نئی بننے والی کالوںیوں میں یہ انتظام آسانی سے کیا جاسکتا ہے۔ ساتھ ہی اپنے گھروں میں بھی مجھے صائع ہونے سے بچایا جاسکتا ہے۔ جیسے آراو (RO) یا اسی (AC) وغیرہ سے نکلے پانی کا استعمال پیٹ پودوں کی پیاس بجھانے، کپڑوں کی دھلانی اور گھر کی صفائی وغیرہ میں بھی کیا جاسکتا ہے۔

میں چاہتا ہوں کہ آپ میرے بارے میں جانیں اور میری اہمیت کو سمجھیں کیوں کہ میری قدر و قیمت کو سمجھنا اور حفاظت کرنا آپ سب کی بھی ذمے داری ہے۔ گھروں میں مجھے استعمال کرتے وقت شاید آپ کو اس کا احساس بھی نہیں ہوتا کہ آپ مجھے کس طرح صائع کر رہے ہیں۔ عام طور پر نہانے اور دانتوں پر برش کرتے وقت نہ کو غیر ضروری طور پر کھلار کھر آپ مجھے بہاتے ہیں۔ میرے بارے میں سنجیدگی سے غور کیجیے تاکہ آنے والے وقت میں پانی کی کمی سے ہونے والی دشواریوں سے بچا جاسکے۔

— ادارہ —





محل	:	دشوار، مشکل
سیراب	:	پانی سے بھرا ہوا، تروتازہ
وجود	:	ہستی
علاوہ ازیں	:	اس کے علاوہ
ذخائر	:	جمع کیا ہوا، اکٹھا کیا ہوا (ذخیرہ کی جمع)
آلودگی	:	گندگی
انفرادی	:	ذاتی
اجتماعی	:	مل جل کر
نویعت	:	قسم، خصوصیت، صورت حال
بے تحاشہ	:	بے حد، زیادہ
قتلت	:	کمی، تنگی

غور کیجیے



- اپنی زندگی کے حالات اور واقعات کو خود اپنی زبانی بیان کرنے کو 'آپ بیتی' کہتے ہیں۔ اس سبق میں پانی کی آپ بیتی بیان کی گئی ہے۔
- پانی ہمیں دریاؤں، تالابوں، جھیلوں، چشمتوں، جھرنوں وغیرہ جیسے قدرتی ذخائر سے حاصل ہوتا ہے۔ ان کے علاوہ قدیم طریقے بھی اختیار کیے جاتے ہیں جیسے کنویں اور باوٹی وغیرہ۔
- بڑھتی ہوئی آبادی اور صنعتی ترقی سے پانی کی ضرورت بڑھ رہی ہے۔ وقت کی سب سے اہم ضرورت ہے کہ پانی کی حفاظت کے لیے مناسب طریقے اختیار کیے جائیں۔

سوچیے اور بتائیے



i. پانی ہماری کن کن ضرورتوں کو پورا کرتا ہے؟

ii. آلودہ پانی کس طرح نقصان دہ ہے؟

iii. پانی کو ضائع ہونے سے کس طرح بچایا جاسکتا ہے؟

iv. ندیوں کو صاف رکھنا کیوں ضروری ہے؟



نیچے لکھے سوالوں کے جوابات میں سے آپ کون سا جواب منتخب کریں گے اور کیوں؟

(الف) پانی کو کس نے خطرے میں ڈال دیا ہے؟

i. بڑھتی ہوئی آبادی

ii. صنعتی آلودگی

iii. پانی کا بے دریغ استعمال



(ب) پانی کی کمی میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے کیوں کہ:

i. زیر زمین پانی کی سطح نیچے ہو رہی ہے۔

ii. دریا، تالاب اور کنویں وغیرہ سوکھ رہے ہیں۔

iii. پانی میں آلودگی بڑھ رہی ہے۔

◆ نیچے دیے گئے الفاظ کی جمع لکھیے:



i. مرض

ii. مقصد

iii. ضرورت

iv. ترقی

v. تصور

پانی

◆ دی گئی جدول کو مکمل کیجیے:

اردو	ہندی	انگریزی	علاقائی زبان
برآمدہ			
	لے�نی		
		Nest	
درپچ			
		Rainwater Harvesting	
Jal	جل		

◆ پانی ہمیں کہاں کہاں سے ملتا ہے، نیچے دیے گئے معے میں انھیں تلاش کیجیے اور لکھیے:

تالاب چشمہ نہر کنوں نل ساحل سمندر بحر دریا آبشار جزیرہ ندی حوض

ا	ر	ر	ی	ت	ج	ز	ہ	د	ہ
س	ن	ل	ن	ہ	ر	ر	ٹ	ٹ	ت
چ	د	ب	ق	ر	ی	ی	ظ	ا	ا
س	ا	ح	ل	ض	س	ا	د	ل	ل
پ	ڑ	ر	ڈ	ش	م	ہ	ر	ا	ا
چ	ش	ش	ش	م	م	ہ	د	ب	ب
ٹ	ج	ز	ی	ر	ہ	ر	ہ	ٹ	ٹ
ک	ن	و	ا	ل	ہ	ر	و	ن	ک
ڑ	غ	س	م	ح	و	ض	ق	ن	ڙ
آ	ب	ش	ا	ر	م	م	ق	ن	ب

مثال: تالاب

- | | |
|-----|-------|
| .7 | _____ |
| .8 | _____ |
| .9 | _____ |
| .10 | _____ |
| .11 | _____ |
| .12 | _____ |

پڑھیے، سمجھیے اور لکھیے



”میں قدرت کا انمول تحفہ ہوں۔“ اس جملے میں ”میں“ لفظ پانی کے لیے استعمال ہوا ہے۔ آپ جانتے ہیں کہ اسم کی جگہ استعمال ہونے والا لفظ ضمیر کہلاتا ہے، جیسے میں، ہم، تم، تو، وہ، اس، ان وغیرہ۔ ضمیر کی تین قسمیں ہوتی ہیں۔۔۔ متکلم، حاضر اور غائب۔ انھیں ضمیم شخصی کہتے ہیں۔ ضمیم شخصی فاعلی حالت میں ہوتے ہیں یا مفعولی حالت میں۔ جیسے میں، میرا اور مجھے۔ یہاں ”میں“ ضمیم شخصی ہے اور ”میرا“ فاعلی حالت اور ”مجھے“ مفعولی حالت ہے۔

نیچے دیے گئے ضمیر کے الفاظ کی فاعلی اور مفعولی حالت معلوم کر کے لکھیے:

مفعولی حالت	فاعلی حالت	ضمیر
مجھے	میرا	میں
.....	ہم
.....	تو
.....	تم
.....	وہ

* پانی پانی ہونا، ایک محاورہ ہے جس کے معنی ہیں شرمسار ہونا۔ پانی سے متعلق پانچ محاورے تلاش کر کے لکھیے:

- .i.
- .ii.
- .iii.
- .iv.
- .v

تلاش کیجیے



● زمانہ قدیم میں پانی کے حفظ کے لیے کیا طریقے استعمال کیے جاتے تھے؟ اپنے والدین یا بڑوں سے لفتگو کر کے معلوم کیجیے کہ ان طریقوں اور آج کے طریقوں میں کیا فرق ہے؟

تحقیقی اظهار



● سبق میں پانی کے متعلق باتیں پانی کی زبانی بیان کی گئی ہیں۔ آپ کسی شے کو کردار بنانے کے متعلق معلومات اُسی کی زبانی لکھیے۔ جیسے میں کتاب ہوں، میں درخت ہوں، میں سڑک ہوں وغیرہ۔





رین واٹر ہارویسٹنگ کے بارے میں دیے گئے ویب لینک سے معلومات حاصل کیجیے اور جماعت میں ساتھیوں سے

<https://nwm.gov.in>

گفتگو کیجیے:

”پانی کا ہر قطرہ قیمتی ہے“ اس موضوع پر اپنے ہم جماعت ساتھیوں کے ساتھ مل کر چارٹ بنائیے اور اسے اپنے اسکول کے بورڈ پر لگائیے۔

پانی کے تحفظ کے لیے قومی اور علاقائی سطح پر کئی پروگرام چلانے جارہے ہیں، ان کے بارے میں معلومات حاصل کیجیے اور لکھیے۔



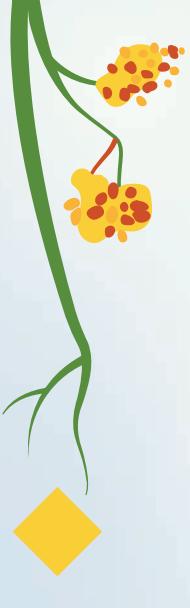
گزار وطن

پھولوں کا سُنج دل کش بھارت میں اک بنائیں
حب وطن کے پودے اس میں نئے لگائیں

ایک ایک گل میں پھونکیں روح شیم وحدت
اک اک کلی کو دل کے دامن سے دیں ہوائیں

مرغانِ باغ بن کر اڑتے پھریں چن میں
لغنے ہوں روح افزا اور دل رُبا صدائیں

چھائی ہوئی گھٹا ہو موسم طرب فزا ہو
جھونکے چلیں ہوا کے، اشجار لہلہئیں



اس کُنج دل نشیں میں قبضہ نہ ہو خزان کا
جو ہو گلوں کا تختہ، تختہ ہو اک جناب کا

بلبل کو ہو چمن میں صیاد کا نہ کھٹکا
خوش خوش ہو شاخِ گل پر، غم ہو نہ آشیاں کا

موسم ہو جوشِ گل کا اور دن بہار کے ہوں
علم عجیب دل کش ہو اپنے گلستان کا

بل بل کے ہم ترانے حبِّ وطن کے گائیں
بُلبل ہیں جس چمن کے، گیت اس چمن کے گائیں

—سرورِ جہان آبادی

(پڑھنے کے لیے)

